سوال

اور مسیحی میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نصرانیت کو مسیحیت اور نصرانی کو مسیحی قرار دینا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ب کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد نصاریٰ کا مسیح علیہ السلام کی طرف انتساب صحیح نہیں ہے کیونکہ اگر ان کا یہ انتساب صحیح ہوتا، یعنی وہ مسیح کے سچے پیروکار ہوتے تو یہ لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آتے، پھر ان کا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا، حضرت عیسیٰ بن مریم علیہم

وَإِذ قالَ عيسَى ابنُ مَريَمَ يـٰبَنى إِسر‌ٰءيلَ إِنّى رَسولُ اللَّهِ إِلَيكُم مُصَدِّقًا لِما بَينَ يَدَىَّ مِنَ التَّور‌ٰىةِ وَمُبَشِّرً‌ا بِرَ‌سولٍ يَأتى مِن بَعدِى اسمُهُ أَحمَدُ فَلَمّا جاءَهُم بِالبَيِّنـٰتِ قالوا هـٰذا سِحرٌ‌ مُبينٌ ٦... سورة الصف

جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) تورات مجھ سے پہلے آچکی ہے اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا، ان کی بشارت سناتا ہوں (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آ۔

ریم علیہما السلام نے انہیں (یعنی اپنی قوم کے لوگوں کو) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی بشارت اسی لیے تو سنائی تھی کہ وہ آپ کے لائے ہوئے دین کو قبول کر لیں بلاشبہ ایسی بشارت جو بے فائدہ اور لغو ہو وہ تو کوئی ادنیٰ درجے کی عقل والا شخص بھی نہیں دے سکتا۔ اس لئے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما

فَلَمّا جاءَهُم بِالبَيِّنـٰتِ قالوا هـٰذا سِحرٌ‌ مُبينٌ ٦... سورة الصف

ب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے کی دلیل ہے کہ حضرت عیسیٰ نے جن کی آمد کی بشارت سنائی تھی، وہ تشریف لا چکے ہیں لیکن عیسائیوں نے ان کا انکار کیا اور کہا کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ لہٰذا جب انہوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کیا تو یہ حضرت عیسیٰ ابن م

وَإِذ أَخَذَ اللَّهُ ميثـٰقَ النَّبِيّـۧنَ لَما ءاتَيتُكُم مِن كِتـٰبٍ وَحِكمَةٍ ثُمَّ جاءَكُم رَ‌سولٌ مُصَدِّقٌ لِما مَعَكُم لَتُؤمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُ‌نَّهُ قالَ ءَأَقرَ‌رتُم وَأَخَذتُم عَلىٰ ذ‌ٰلِكُم إِصرى قالوا أَقرَ‌رنا قالَ فَاشهَدوا وَأَنا۠ مَعَكُم مِنَ الشّـٰهِدينَ ٨١... سورة آل عمران

کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں، پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)؟ انہوں نے کہا: (ہاں) ہم۔

،وہ پیغمبر جو تشریف لائے اور جنہوں نے ان کی کتابوں کی تصدیق کی وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

زَلنا إِلَيكَ الكِتـٰبَ بِالحَقِّ مُصَدِّقًا لِما بَينَ يَدَيهِ مِنَ الكِتـٰبِ وَمُهَيمِنًا عَلَيهِ ۖ فَاحكُم بَينَهُم بِما أَنزَلَ اللَّهُ ۖ وَلا تَتَّبِع أَهواءَهُم عَمّا جاءَكَ مِنَ الحَقِّ ...٤٨... سورة المائدة

، تم پر سچی کتاب نازل کی ہے، جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر نگہبان ہے، تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔''

م یہ کہ نصاریٰ کی مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کی طرف نسبت امر واقع کے خلاف ہے کیونکہ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اس بشارت کا انکار کیا ہے جو انہوں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کے بارے میں دی تھی، لہٰذا ان کا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرنا حضرت عیسیٰ

ذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 187

محدث فتویٰ